اِصلاحِ اَغلاط: عوام میں رائج غلطیوں کی اِصلاح

سلسلہ نمبر 1222:

مسجد میں بچے کی گمشدگی کے اعلان کا حکم

مبین الرحمٰن

فاضل جامعہ دار العلوم کراچی
متخصص جامعہ اسلامیہ طیبہ کراچی

مسجد میں بچے کی گمشدگی کے اعلان کا شرعی حکم:

مسجد میں کسی گم شدہ بچے کی گمشدگی کا اعلان جائز ہے یا نہیں تو اس بارے میں اہلِ علم حضرات کی دو مختلف آرا ہیں، بعض حضرات کی رائے یہ ہے کہ مسجد میں کسی بچے کی گمشدگی کا اعلان کرنا درست نہیں، کیوں کہ حدیث شریف کی رو سے مسجد میں کسی گم شدہ چیز کا اعلان کرنا ممنوع ہے اور اس کی وجہ حدیث شریف میں یہ بیان کی گئی ہے کہ مساجد ایسے امور کے لیے نہیں بنائی جاتی، یعنی کہ ایسے اعلانات مسجد کے مقاصد کے خلاف ہیں۔ اس لیے مناسب یہی ہے کہ بچے کی گمشدگی کے اعلان کے لیے مسجد کی شرعی حدود استعمال نہ کی جائے، بلکہ ایسے امور کے اعلان کے لیے مسجد کی شرعی حدود سے باہر مناسب ترتیب بنائی جائے۔ جبکہ دیگر بعض حضرات کی رائے یہ ہے کہ انسانی جان کی حفاظت کے پیشِ نظر مسجد میں کسی بچے کی گمشدگی کا اعلان کرنے کی گنجائش ہے۔ جہاں تک اُس حدیث کا تعلق ہے جس کی رو سے مسجد میں کسی گمشدہ چیز کا اعلان کرنا ممنوع ہے تو اس حدیث سے بظاہر انسانی جان مراد نہیں، بلکہ دیگر چیزیں مراد ہیں۔ دونوں آرا کا حاصل یہی سامنے آتا ہے کہ انسانی جان کی حفاظت کے پیشِ نظر مسجد میں کسی بچے کی گمشدگی کے اعلان کی گنجائش ہے البتہ بہتر یہی ہے کہ اس کے لیے مسجد کی شرعی حدود استعمال نہ کی جائے، بلکہ مسجد سے باہر اعلان کرنے کی مناسب ترتیب بنائی جائے۔ (فتاویٰ عثمانی، آپ کے مسائل اور ان کا حل: مسجد کے مسائل)

- صحیح مسلم:

٥٦٨- حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ حَيْوَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِى عَبْدِ اللهِ مَوْلَى شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ «مَنْ سَمِعَ رَجُلاً يَنْشُدُ ضَالَّةً فِى الْمَسْجِدِ فَلْيَقُلْ: لَا رَدَّهَا اللهُ عَلَيْكَ؛ فَإِنَّ الْمَسَاجِدَ لَمْ تُبْنَ لِهَذَا». (باب النَّهْىِ عَنْ نَشْدِ الضَّالَّةِ فِى الْمَسْجِدِ وَمَا يَقُولُهُ مَنْ سَمِعَ النَّاشِدَ)

- الدر المختار:

وَيَحْرُمُ فِيهِ السُّؤَالُ، وَيُكْرَهُ الْإِعْطَاءُ مُطْلَقًا، وَقِيلَ: إنْ تَخَطَّى، وَإِنْشَادُ ضَالَّةٍ.

- رد المحتار على الدر المختار:

(قَوْلُهُ: وَإِنْشَادُ ضَالَّةٍ) هِيَ الشَّيْءُ الضَّائِعُ، وَإِنْشَادُهَا: السُّؤَالُ عَنْهَا. وَفِي الْحَدِيثِ: «إذَا رَأَيْتُمْ مَنْ يَنْشُدُ ضَالَّةً فِي الْمَسْجِدِ فَقُولُوا: لَا رَدَّهَا اللهُ عَلَيْكَ».

(فُرُوعٌ أَفْضَلُ الْمَسَاجِدِ قبيل بَابُ الْوِتْرِ وَالنَّوَافِلِ)

مبین الرحمٰن

فاضل جامعہ دار العلوم کراچی

محلہ بلال مسجد نیو حاجی کیمپ سلطان آباد کراچی

27 جمادی الثانیہ 1444ھ/20 جنوری 2023